12675-رمضان کے روزے رکھتا ہے لیکن رمضان کے بعد نماز نہیں پڑھتا

سوال

جب کوئی شخص رمضان المبارک میں تو نماز و روزہ کی پابندی کرے لیکن رمضان کے بعد نماز نہ پڑھے تو کیا اس کے روزے صحیح ہوں گے ؟

پسندیدہ جواب

نماز ارکان اسلام کا ایک رکن ہے جو کہ کلمہ شھادت کے بعد اہم رکن اور بذاتہ ایک فرض ہے، جو بھی اس کے وجوب کا انکار کرتا ہوئے اس کی ادائیگی نہیں کرتا یا پھر وہ نماز پڑھنے میں سستی کرتا ہے وہ کافر ہے۔

لیکن وہ لوگ جو صرف رمضان المبارک میں ہی نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں وہ اللہ تعالی کو دھوکہ دیتے ہیں، اور ایسے لوگ بہت ہی برے ہیں جو اللہ تعالی کو صرف رمضان المبارک میں جانتے ہیں، نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے ان کے روزے بھی صحیح نہیں بلکہ وہ تو اس کی وجہ سے کفر اکبر کے مرتکب ہوئے ہیں، اگرچہ انہوں نے نماز کے وجوب کا انکار نہیں کیا، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ وہ کافر ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ہمارے اور ان کے مابین نماز کا معاھدہ ہے جس نے بھی نماز چھوڑی اس نے کفر کیا) مسند احمد حدیث نمبر (22428) سنن ترمذی حدیث نمبر (2621) سنن نسائی حدیث نمبر (431) سنن ابن ماجہ (1079) اس کی سند صحیح ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ :

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(نماز اسلام کی چوٹی اور دین کا ستون ہے اور جھاد فی سبیل اللہ دین کی کوہان ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2616) اس کی سند صحیح ہے۔

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بندے اور کفر و شرک کے مابین (حد فاصل) نماز کا ترک کرنا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (82)۔

اس موضوع میں اس کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث مروی ہیں۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔